احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعہ 26/اکتوبر 2007ء

روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD   ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 26/اکتوبر 2007ء 13 شوال 1428 ہجری 26 اخاء 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 243

لازوال دولت

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قرآن ایک ایسی دولت ہے کہ اس کے بعد کسی غربت کا کوئی خدشہ نہیں، نہ اس کے علاوہ کسی اور دولت کی ضرورت ہے۔

(مسند الشہاب باب القرآن غنی حدیث نمبر:276 جلد1 صفحہ 186)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان کی حالت ایسی واقع ہوئی ہے کہ یہ کبھی نکما اور بیکار نہیں رہتا اور نفس کلام سے بھی کبھی فارغ نہیں ہوتا ہے۔ نفس اور شیطان سے ہی اس کا مکالمہ شروع رہتا ہے۔ اگر کوئی اور بات کرنے والا نہ ہو۔ بعض اوقات لوگ دیکھتے ہیں کہ ایک انسان بالکل خاموش ہے، لیکن درحقیقت وہ خاموش نہیں ہوتا۔ اس کا سلسلہ کلام اپنے نفس سے شروع ہوتا ہے اور بعض اوقات وہ بہت ہی لمبا ہوتا ہے۔ اور شیطانی رنگ میں اسے خود لمبا کرتا ہے اور بے شرمی سے اسے لمبا ہونے دیتا ہے۔ یہ سلسلہ کلام کبھی خیالی فسق کے رنگ میں ہوتا ہے اور کبھی بے ہودہ اور جھوٹی تمناؤں کے رنگ میں اور اس سے وہ کبھی فارغ نہیں رہتا۔ جب تک کہ اس سفلی زندگی کو چھوڑ نہ دے۔ یہ بھی یاد رکھو کہ اس قسم کے خطرات اور خیالات کا سلسلہ جسے انسان لمبا نہیں ہونے دیتا اور ایک معمولی خیال کی طرح آ کر دل سے محو ہو جاتا ہے وہ معاف ہیں، لیکن جب اس سلسلہ کو لمبا کرتا ہے اور اس پر عزیمت کرتا ہے، تو وہ گناہ ہے اور ان کی جواب دہی کرنی پڑے گی۔

جب انسان ان خیالات کو جو اس کے دل میں پیدا ہوتے ہیں۔ دور کر دیتا ہے اور ان کو لمبا نہیں ہونے دیتا، تو اس میں کچھ شک نہیں کہ وہ معافی کے قابل ہیں۔ لیکن جب ان کے سلسلہ کی درازی میں ایک لذت پاتا ہے اور ان کو بڑھاتا چلا جاتا ہے۔ تب وہ قابل مواخذہ ہو جاتے ہیں، کیونکہ ان میں عزیمت شامل ہو جاتی ہے۔

جیسا کہ پہلے بھی میں نے بیان کیا ہے۔ اس بات کو خوب یاد رکھو کہ کلام نفسی دو قسم کا ہوتا ہے۔ کبھی شیطانی جو خیالی فسق و فجور کے سلسلہ میں چلا جاتا ہے اور آرزوؤں کے ایک لمبے سلسلہ میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ جب تک انسان ان دونوں سلسلوں میں پھنسا ہوا ہے، اسے شیطانی دخل کا بہت اندیشہ ہوتا ہے اور اس امر کا زیادہ امکان ہوتا ہے کہ وہ اس طرح سے نقصان اٹھائے اور شیطان اسے زخمی کر دے۔ مثلاً کبھی کوئی منصوبہ باندھتا ہے کہ فلاں شخص میری فلاں غرض اور مقصد میں بڑا مُخل ہے، اسے مار دیا جائے یا فلاں شخص نے مجھے تُو کر کے بلایا ہے اس کا بدلہ لیا جائے۔ اس کی ناک کاٹ دی جائے۔ غرض اسی قسم کے منصوبوں اور ادھیڑ بُن میں لگا رہتا ہے۔ یہ مرض سخت خطرناک ہے۔ وہ نہیں سمجھتا کہ ایسی باتوں سے نفس کا کیا نقصان کر رہا ہوں اور اس سے میری اخلاقی اور روحانی قوتوں پر کس قسم کا برا اثر پڑ رہا ہے۔ اس لئے اس قسم کے خیالات سے ہمیشہ بچنا چاہئے۔ جب کبھی کوئی ایسا بیہودہ سلسلہ خیالات شروع ہو، تو فوراً اس کے رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ استغفار پڑھو۔ لاحول کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کی مدد اور توفیق چاہو اور خدا تعالیٰ کی کتاب کے پڑھنے میں اپنے آپ کو مصروف کر دو اور یہ سمجھ لو کہ اس قسم کے خیالی سلسلہ سے کچھ بھی فائدہ نہیں بلکہ سراسر نقصان ہی نقصان ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 237)

داخلہ کمپیوٹر کورسز

(خدام الاحمدیہ پاکستان)

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیراہتمام مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہشمند احباب اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ کلاسز کا اجراء یکم نومبر سے ہوگا۔

1۔ کمپیوٹر بیسک کورس

ٹائپنگ (اردو، انگلش) کمپیوٹر آپریٹنگ سسٹم کے بنیادی امور مائیکروسافٹ آفس، ایم ایس ورڈ، ایم ایس ایکسل، ایم ایس پاور پوائنٹ، ان پیج، اور انٹرنیٹ فیس کورس -/2000 روپے

2۔ ای کامرس

Html,Php,My sql

دورانیہ 2 ماہ   فیس کورس -/3000 روپے

3۔ کمپوزنگ اینڈ ڈیزائننگ

ان پیج، ایم ایس ورڈ، کورل ڈرا

دورانیہ 2 ماہ   فیس کورس -/1500 روپے

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ ربوہ)

پروگرام سالانہ کنونشن AACP ربوہ

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (ربوہ مجلس) اپنا دوسرا سالانہ کنونشن مورخہ 28/اکتوبر 2007ء کو دفتر انصار اللہ پاکستان کے ہال میں منعقد کر رہی ہے۔ جس میں کمپیوٹر اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے حوالہ سے مختلف لیکچرز ہوں گے۔ رجسٹریشن صبح 8 بجے شروع ہوگی (جس کی کوئی فیس نہیں ہے) پہلا سیشن افتتاحی تقریب کے ساتھ صبح 9 بجے شروع ہوگا۔ پہلے سیشن میں ڈاٹ نیٹ ٹیکنالوجی اور گرافکس اینڈ اینیمیشن کے حوالہ سے دو لیکچرز ہوں گے۔ بعد از وقفہ چائے دوسرا سیشن شروع ہوگا جس میں بیرون ملک تعلیم (کیریئر پلاننگ اور ہارڈ ویئر ٹرنڈ اینڈ ٹیکنالوجی) کے حوالہ سے لیکچر ہوں گے۔ آخر میں اختتامی تقریب منعقد کی جائے گی اور اس کے بعد ظہرانہ پیش کیا جائے گا۔ I.T کا شوق رکھنے والے احباب و خواتین سے

(باقی صفحہ 11 پر)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 456)

شعر کے اڑن کھٹولے سے ذکر رسول کی معطر اور دلکش وادیوں کی سیر

مولانا محمد صدیق امرتسری (ولادت 15 جون 1915ء وفات یکم ستمبر 1984ء) کی عمر عزیز کا بیشتر حصہ بیرونی ممالک میں اعلاء کلمہ حق میں گزرا یہی وجہ ہے بالفاظ جناب ثاقب زیروی ''یہ جذبہ اور یہ سوزان کی ہر نظم اور ہر غزل میں رچ بس گیا ہے۔ وہ جدید اصطلاحیں تراشنے کے بکھیڑوں میں نہیں الجھتے۔ نہ نئے تجربوں ہی پر مغز پچی کرتے ہیں بلکہ ان کے ہاں اول سے آخر تک تمام مسلمات روایت کا سختی سے احترام اور اہتمام ملتا ہے اور ان کی ساری توجہ سادگی اور سلاست بیان سے اپنا مافی الضمیر اپنے قاری اور سامع کے قلب وروح میں اتار دینے پر رہتی ہے۔

وہ کسی نفسیاتی الجھن میں مبتلا نہیں، نہ انہیں علم نمائی اور دانش طرازی ہی کا جنون ہے ان کے اشعار میں دین حق سے سچی وارفتگی کی رعنائی ہے ان کا نقطہ نگاہ تعمیری اور مثبت ہے اور ان کا کلام تزکیۂ نفس کا پیغام۔''

1980ء کے پہلے ربع میں آپ کے شعروں کا مجموعہ ''دل کی دنیا'' کے عنوان سے اشاعت پذیر ہوا جس کا بلیغ تعارف حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم وقف جدید و صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ نے اپنے قلم مبارک سے تحریر کیا ذیل میں اس یادگار تحریر کا مکمل متن ہدیہ قارئین کیا جاتا ہے۔

''شاعر ہر وادی میں گھومتا ہے۔ اس ابدی صداقت سے کوئی مفر نہیں کوئی استثناء نہیں۔ ہاں صاحب ایمان شعراء جو نیک عمل کرتے ہیں، ممتاز اور الگ ہیں۔ وہ وادیوں کے انتخاب میں دوسروں سے ممتاز اور الگ ہوتے ہیں۔ وہ ان وادیوں میں گھومتے ہیں جہاں محبت الٰہی کے پھول کھلتے ہیں۔ وہ ان وادیوں میں گھومتے ہیں جہاں نعت مصطفویؐ کی پاکیزہ کلیاں جھومتی ہیں۔ جہاں شبنم ان آنسوؤں کا نام ہے جو لطیف روحانی کیفیات کے گداز سے پیدا ہوتے ہیں۔

برادرم مکرم مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری بھی شعراء کی اس خوش بخت اقلیت میں شامل ہیں جن کی دل پسند وادیاں ذکر الٰہی اور ذکر رسولؐ کی خوشبو سے مہک رہی ہیں اور جہاں بادہ وساغر کہے بغیر تو ہر بات بن جاتی ہے مگر اللہ اور رسولؐ کے ذکر کے بغیر کوئی بات بھی نہیں بنتی۔

مولانا موصوف کے ہمراہ شعر کے اڑن کھٹولے میں بیٹھ کر ان حسین اور دلکش وادیوں کی سیر ایک نہایت دلچسپ اور پر لطف خیال انگیز تجربہ ہے۔ بہت سے مختلف مناظر ایک ہی رنگ تقویٰ لئے ہوئے الگ الگ بہار دکھاتے ہیں۔ پرخلوص سچے عشق میں ڈوبی ہوئی حمد۔ (دینی) تعلیم کے مختلف پہلوؤں کا دلنشیں ذکر، یاد رفتگاں، سلوک کی راہوں میں سود وزیاں کے اثرات ایک سالک کے دل پر۔ .... کے غلبۂ نو کے لئے شاہراہ ترقی پر مجاہدین کا سفر، بچوں اور جوانوں سے خطابات اور انہیں ان کے اعلیٰ مقاصد یاد دلانا اور ان میں اپنے بلند مقام کا شعور پیدا کرنا۔ یہ اور اس قسم کے بہت سے موضوعات پر آپ کو نہایت پر تاثیر نظمیں مولانا موصوف کے کلام میں ملیں گی جن میں سے ایک بھی کھوکھلی اور پُر تصنع اور مغز سے خالی دکھائی نہ دے گی۔ ''ننھی پھولوں والی'' کا پُر بہار ذکر کریں گے تو وہاں بھی ایک معصوم بچی کی صبح امید کا منظر دکھائے بغیر نہیں رہتے اور موضوع سے اس انحراف میں تکلف کا شائبہ تک نہیں پایا جاتا۔ بلکہ یوں محسوس ہوتا ہے گویا یہ منظر کشی ہی اس نظم کا مقصود ہے۔ آمین

والسلام

خاکسار

مرزا طاہر احمد

9 مارچ 1980ء (1359ھش)

ولادت

مکرم میجر (ر) سید توقیر مجتبیٰ صاحب (واقف زندگی) تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں:۔

میری بیٹی مکرمہ سیدہ ندرت ریحان صاحبہ اہلیہ مکرم محمد عبدالرؤف ریحان صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع اسلام آباد ابن مکرم چوہدری محمد عبدالوہاب صاحب اسلام آباد کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے 27 ستمبر 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام ملیحہ ریحان عطا فرمایا ہے نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچی کے والد مکرم چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم کے پوتے اور مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب کے نواسے ہیں اور مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے بھتیجے ہیں۔ بچی کی والدہ مکرم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم سید غلام السیدین صاحب کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت وسلامتی وتندرستی والی لمبی عمر عطا کرے نیک لائق خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ دفتر وصیت تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی عزیزہ صالحہ اعجاز واقف نو بنت مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب چک نمبر 109 مسعود آباد فیصل آباد نے بعمر 8 سال قرآن کریم ناظرہ مکمل کرلیا ہے جس کی تقریب آمین خاکسار کے کوارٹر نمبر 62 صدر انجمن میں منعقد ہوئی جس میں خاکسار نے بچی سے قرآن سنا اور دعا کروائی احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کیلئے قرآن کریم سمجھنا اور اس پر عمل کرنا آسان بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم محمود احمد صاحب بھٹی مربی سلسلہ ضلع میانوالی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو 4۔ اکتوبر 2007ء کو ایک بیٹے اور بیٹی کے بعد تیسرے بچے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت لبیب احمد عطا فرمایا ہے نومولود مکرم غفور احمد صاحب صدر جماعت سادھوکی ضلع گوجرانوالہ کا پوتا اور مکرم محمد صادق صاحب دریاپور ضلع سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کو نیک، صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد ارشد صاحب کاتب کارکن نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے سمدھی مکرم مہر سلطان احمد صاحب طاہر آباد حال حلقہ دارالذکر لاہور مختصر سی علالت کے بعد مورخہ 18 / اکتوبر 2007ء کو شیخ زاید ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے۔ آپ کو مورخہ 17 / اکتوبر کو ہارٹ اٹیک ہوا تھا۔ آپ کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز جمعہ بیت اقصیٰ ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالخالق صاحب قائمقام صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ نے دعا کروائی۔ آپ نے اپنے بعد بیوہ کے علاوہ تین بیٹے مکرم اکرام احمد صاحب کارکن دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ، مکرم مہر عرفان احمد صاحب حلقہ دارالذکر لاہور، مکرم نعمان احمد لقمان صاحب کراچی اور ایک بیٹی مکرمہ حامدہ جاوید صاحبہ اہلیہ مکرم جاوید احمد صاحب چانڈیو کراچی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی مغفرت اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم چوہدری عبدالحمید جاوید صاحب ٹنڈو غلام علی ضلع بدین تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم عبدالحی صاحب کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک خادمہ دین اور درازی عمر سے نوازے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

ریاض بینک سعودی عرب کو سینئر مینیجر انویسٹمنٹ بینکنگ ٹرانسیکٹر، ایکویٹی، ریسرچ انیلسٹ سٹرکچرڈ فنانس آفیسرز درکار ہیں۔ درخواستیں 31 / اکتوبر 2007ء تک اس پتہ پر بھجوائی جاسکتی ہیں۔

hr@riyadbank.com

برٹش کونسل پاکستان کو ہیڈ آف پروگرام ELT ایڈیٹوریل سروسز مینیجر، IT مینیجرز، ریسورسز مینیجر مارکیٹنگ مینیجر فنانس آفیسر اور کمشنگ مینیجر درکار ہیں۔ درخواستیں 2 نومبر 2007ء تک مندرجہ ذیل ایڈریس پر بھجوائی جاسکتی ہیں

applications@britishcouncil.org.pk

TRG کمپنی کو کسٹمر سپورٹ ایگزیکٹو درکار ہیں۔ درخواستیں careers.trgworld.com.pk پر بھجوائی جاسکتی ہیں۔

ایک انسٹیٹیوٹ کو کمپیوٹر آپریٹر ٹیلی فون آپریٹر، فنانشل انیلسٹ، اکاؤنٹنٹ، اسسٹنٹ اکاؤنٹنٹ کے علاوہ کریڈٹ اینڈ مارکیٹنگ درکار ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 5 نومبر 2007ء ہے۔ ایڈریس پی او بکس نمبر ڈی بی 74963 معرفت ڈان کراچی۔

ایک بینک کو کریڈٹ ڈویژن، ہیومن ریسورسز مینیجر سٹاف، ٹریننگ اور ایگزیکٹو سیکرٹری درکار ہیں۔ درخواستیں 29 / اکتوبر 2007ء تک پی او بکس 018 معرفت ڈیلی ڈان لاہور بھجوائی جاسکتی ہیں۔

ایک ادارہ کو ربوہ میں کمپوزر کی ضرورت ہے جو کورل ڈرا کے بارہ میں بخوبی سمجھتا ہو۔ معقول تنخواہ دی جائے گی۔ رابطہ کیلئے کریشن کمپوزنگ سنٹر احمد مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ موبائل 0334-63740055, 0334-6371993

نوٹ :۔ اشتہارات کی تفصیلات کیلئے 21۔ اکتوبر 2007ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم فضل احمد شاہد صاحب

تعارف کتب
حضرت مصلح موعود

تعلق باللہ

حضرت مصلح موعود نے 28 دسمبر 1952ء کو ربوہ کے جلسہ سالانہ پر ایک بہت ہی اہم، پُر معارف اور ایمان افروز تقریر فرمائی۔ جو ''تعلق باللہ'' کے عنوان سے شائع ہوئی۔

یہ کتاب 92 صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ مضمون اتنا پیارا اور دلکش ہے کہ ہر وہ شخص جو خدا تعالیٰ کی محبت اور اس سے تعلق چاہتا ہے اس کو یہ مضمون مطالعہ کی دعوت دے رہا ہے۔ اس کتاب کو لفظاً لفظاً اور بار بار پڑھنے کی ضرورت ہے۔ اس کے مضامین کو دل و دماغ میں بٹھانے کی ضرورت ہے اور پھر تعلق باللہ کے تجربات کرنے کی ضرورت ہے۔ اس مضمون کی اہمیت حضرت مصلح موعود یوں بیان فرماتے ہیں:

''سب سے مقدم دعا اگر کوئی ہوسکتی ہے تو یہی ہے کہ ہمارا اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق پیدا ہو جائے اور سب سے مقدم سوال اگر کوئی شخص کر سکتا ہے تو یہی ہے کہ میری اس بارہ میں رہنمائی کی جائے کہ مجھے تعلق باللہ کس طرح حاصل ہوسکتا ہے کیونکہ ہماری زندگی کا سب سے بڑا مقصد یہی ہے۔ اگر ہمارا اللہ تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق پیدا ہو جائے تو باقی سب چیزیں اسی میں آ جاتی ہیں۔ جیسے کہتے ہیں کہ ''ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں''۔

محبت الٰہی کے پُر کیف نظارے

حضرت مصلح موعود نے اس بابرکت لیکچر میں خدا تعالیٰ کی محبت کے حوالہ سے بہت ہی پُر لطف کیفیات کا اظہار فرمایا ہے چنانچہ آپ فرماتے ہیں:

''میرا یہ احساس کہ میرے خدا نے میری فلاں ضرورت پوری کی ہے، یہ ایک ایسی چیز ہے جو مجھے خدا تعالیٰ کی محبت میں گداز کر دیتی ہے۔'' (صفحہ 6)

محبت الٰہی کے حوالہ سے آپ اپنے مزید مشاہدات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''وہ لطف جو اس رویا سے مجھے آیا اس کا مزہ میرے دل میں آج تک باقی ہے اور اس کا خیال کر کے بھی اللہ تعالیٰ کی محبت دل میں گدگدیاں پیدا کرنے لگتی ہے اور ایسا ایک دفعہ نہیں بیسیوں دفعہ ہوا ہے اور کئی کئی رنگ میں ہم نے خدا تعالیٰ کے فضل کے مشاہدات کئے ہیں اور ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ کس طرح خدا تعالیٰ محبت اور پیار کرتا ہے۔'' (صفحہ 7)

اسی طرح آپ تعلق باللہ کی کیفیت کو یوں بھی بیان فرماتے ہیں:

''جو مزا اس شخص کو حاصل ہوسکتا ہے جسے پتہ ہو کہ میرا خدا مجھے ملا ہے میرا اس کے ساتھ تعلق ہے اور اس نے اپنی محبت اور پیار کا اظہار فلاں فلاں نعمتوں کے علاوہ براہ راست بھی کیا ہے تو وہ مزا اس شخص کو کہاں حاصل ہوسکتا ہے جو ان نشانوں سے محروم ہو۔'' (صفحہ 8)

محبت کے درجے

حضرت مصلح موعود نے لیکچر میں لغت اور قرآن کی رو سے محبت کے مختلف درجوں پر بحث کرتے ہوئے فرمایا:

محبت کے مختلف درجے ہیں: (1) رغبت (2) انس (3) وُد (4) محبت (5) خُلّة اور یہ پانچوں درجے وہ ہیں جن کا قرآن کریم سے ثبوت ملتا ہے'' (صفحہ 26)

اسی تسلسل میں آپ فرماتے ہیں ''بندے کی محبت، رغبت اور انس سے ترقی کرنا شروع کرتی ہے اور وُد کے مقام پر خدا تعالیٰ کی محبت میں مدغم ہو جاتی ہے اور پھر دونوں محبتیں مل کر خلة کے مقام پر ختم ہو جاتی ہیں۔'' (صفحہ 37)

اسی طرح اس مضمون کی ان الفاظ میں وضاحت فرمائی:

''رغبت کے مقام تک اگر انسان میں کمزوری ہو اور بیوی بچوں کی محبت اس کے دل پر غالب ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی پرواہ نہیں کرتا۔ سمجھتا ہے کہ یہ کمزور ہے۔ ایسا مضبوط نہیں کہ اس جذبہ پر غالب آ سکے۔ جب انسان اُنس کے مقام پر آتا ہے تو وہ زیادہ قربانیاں چاہتا ہے مگر یہ نہیں چاہتا کہ وہ سب کچھ بھول جائے۔ جب انسان وُد کے مقام پر آتا ہے وہ اپنے بندہ سے اُنس کے مقام سے بھی زیادہ قربانیوں کا تقاضا کرتا ہے۔ مگر پھر بھی اس کی کمزوریوں کا خیال رکھتا ہے لیکن جب وہ حُب کے مقام پر پہنچ جائے تو چونکہ اب ترقی کرتے کرتے محبت کے بہت سے اسرار اس پر کھل چکے ہوتے ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ بھی چاہتا ہے کہ اب بندہ یہ فیصلہ کرے کہ میں نے خدا تعالیٰ کی محبت کے مقابلہ میں کسی اور کو منہ نہیں لگانا...... جب حُب کے مقام پر انسان پہنچ جائے تو اس وقت وہ اپنے باپ کو یا اپنے بیٹے کو یا اپنے بھائی کو یا اپنی بیوی کو یا اپنے قبیلہ کو یا اپنے خاندان کو یا اپنے مال کو یا اپنی شہرت کو یا اپنے علم کو یا اپنی نیک نامی کو یا اپنے مکانوں اور جائیدادوں کو خدا تعالیٰ پر ترجیح دے تو وہ خدا تعالیٰ کے دربار سے دھتکار دیا جائے گا اور اسے کہا جائے گا کہ تم نے ہمارے مقام محبت کی ہتک کی ہے۔ پس یہ مقام اعلیٰ ہے مگر اس مقام کی ذمہ داریاں بھی بڑی ہیں۔'' (صفحہ 41-42)

محبت الٰہی کی اقسام

حضرت مصلح موعود نے اس لیکچر میں محبت الٰہی کی دو اقسام کا ذکر فرمایا ہے۔

''(1) اول محبت کسبی جو انسان کسب سے حاصل کرتا ہے۔ کسبی محبت میں کوشش بندے کو کرنی پڑتی ہے۔'' (صفحہ 44)

''(2) دوسری محبت موہبت کی ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آتی ہے اور بندہ کو گھیر لیتی ہے۔'' (صفحہ 46)

اسی تعلق میں آپ انبیاء کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''یہ درست ہے کہ نبی کا کوئی استاد نہیں ہوتا مگر اس کا مفہوم صرف یہ ہے کہ ان کو محبت الٰہی کے راز سکھانے والا کوئی نہیں ہوتا۔ خدا خود ان سے براہ راست محبت کرتا اور براہ راست اپنے علوم سے سرفراز فرماتا ہے۔'' (صفحہ 47)

محبت الٰہی کے حصول کے طریق

حضرت مصلح موعود نے اپنے ایمان افروز لیکچر میں محبت الٰہی کے حصول کے طریق بیان فرمائے جن کا خلاصۃً ذکر کیا جاتا ہے۔

(1) ''صفات الٰہی کا ورد کرنے سے جسے ذکر کہتے ہیں محبت پیدا ہوتی ہے۔'' (صفحہ 58)

(2) ''دوسرا ذریعہ صفات الٰہیہ پر غور کرنا ہے جسے صوفیاء کی اصطلاح میں فکر کہا جاتا ہے۔'' (صفحہ 60)

اسی تسلسل میں فرمایا ''ایسے ہی نشانات ہوتے ہیں جو انسان کو کھینچ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں لے جاتے ہیں اور اسے فرش سے اٹھا کر عرش تک پہنچا دیتے ہیں اور الٰہی نشانات پر غور انسان کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا کر دیتا ہے۔'' (صفحہ 61)

(3) ''مخلوق الٰہی کی خیر خواہی اور اس سے محبت کرنے سے بھی اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا ہو جاتی ہے۔'' (صفحہ 62)

(4) ''گناہ پر ندامت کی عادت ڈالنا، یعنی کوئی گناہ ایسا نہ ہو جس کے بعد ندامت نہ ہو۔ اس سے بھی محبت الٰہی پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ جو شخص گناہ پر نادم ہو اس کے اندر آہستہ آہستہ حسن کے دیکھنے اور قدر کرنے کا مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جب یہ مادہ کسی شخص کے اندر پیدا ہو جائے اور وہ حسن کو دیکھنے لگے تو پھر خدا تعالیٰ کی محبت کا دروازہ آپ ہی کھل جاتا ہے کیونکہ وہ سب سے بڑا محسن اور سب سے حسین ہے۔'' (صفحہ 64-65)

(5) ''جو انسان اپنے دل میں یہ یقین پیدا کرنے کی کوشش کرتا رہے کہ دعا کے بغیر میرے کام نہیں ہو سکتے۔ اس کے دل میں بھی اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا ہو جاتی ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ جو شخص اس خیال کو اپنے دل میں مرکوز کر لے گا وہ لازماً دعاؤں کی طرف توجہ کرے گا۔ کہے گا فلاں کام دعا سے ہوا ہے آؤ میں بھی اس سے دعا کروں اور اس طرح خدا تعالیٰ کا احسان اس کے زیادہ قریب آ جائے گا۔'' (صفحہ 65)

(6) ''جو شخص خدا تعالیٰ پر اپنے کاموں کو چھوڑ دے یعنی تدبیریں سب کرے لیکن یہ یقین کرے کہ نتیجہ اللہ تعالیٰ ہی نے نکالنا ہے اس کے دل میں بھی اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا ہو جاتی ہے۔'' (صفحہ 66)

(7) جو شخص دنیا میں خدا تعالیٰ کے لئے انصاف کو قائم کرنے کی کوشش کرتا ہے اس کے دل میں بھی محبت الٰہی پیدا ہو جاتی ہے۔'' (صفحہ 66)

(8) ''انسان کو چاہئے کہ وہ جو کام بھی کرے خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے کرے۔'' (صفحہ 67)

(9) حضرت مصلح موعود نے ایک ذریعہ یہ بیان فرمایا کہ انسان خدا کا ہم جنس بنے۔ اس کی وضاحت میں فرماتے ہیں:

''صفات الٰہیہ کو جو شخص اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ جس جس قدر اللہ تعالیٰ سے اسے مشابہت ہوتی جاتی ہے اس کے دل میں خدا تعالیٰ کی محبت پیدا ہوتی جاتی ہے۔'' (صفحہ 68)

(10) ''ایک ذریعہ محبت کا فطرت کا مطالعہ اور محبت کے طریقوں پر غور کرنا اور ان پر عمل کرنا ہے۔'' (صفحہ 69)

(11) حضرت مصلح موعود محبت الٰہی کے تذکرہ کو بھی بہت اہم قرار دیتے ہیں فرمایا:

''اگر تم اپنے بچوں کو اور بڑوں کو، دوستوں کو اور رشتہ داروں کو محبت الٰہی کی ضرورت اور اس کے حصول کی اہمیت بتاؤ اور محبت پیدا کرنے والے افعال کا ذکر بار بار اپنی مجالس میں محبت اور پیار سے کرتے رہو تو تمہاری بھی محبت بڑھے گی اور ان کی بھی۔'' (صفحہ 88)

خدا تعالیٰ کن سے محبت نہیں کرتا

حضرت مصلح موعود نے قرآن کریم کی روشنی میں دس قسم کے لوگوں کا ذکر فرمایا ہے جن سے خدا محبت نہیں کرتا: 1۔ متکبر۔ 2۔ جسے یہ خیال ہو کہ میرے اندر ایسی خوبیاں پائی جاتی ہیں جو دوسروں میں نہیں۔ 3۔ جسے اپنے کاموں میں حد سے گزرنے کی عادت ہو۔ 4۔ خیانت کرنے والا۔ 5۔ جو شخص گناہ کی طرف کمال رغبت رکھتا ہو۔ 6۔ چھوٹی اور معمولی باتوں پر خوش ہونے والا۔ 7۔ فساد کرنے والا۔ 8۔ ناشکری کرنے

(باقی صفحہ 6 پر)

عطاء الصبور ظفر اللہ صاحب

نظام وصیت عصر حاضر کا اولین تقاضا

ہماری آنکھوں کے نور، کروڑوں دلوں کے سرور، سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

’’میری یہ خواہش ہے کہ 2008ء میں جب خلافت کو قائم ہوئے............سو سال ہو جائیں گے تو دنیا کے ہر ملک میں، ہر جماعت میں جو کمانے والے افراد ہیں، جو چندہ دہندہیں، ان میں سے کم از کم پچاس فیصد تو ایسے ہوں جو حضرت اقدس مسیح موعود کے اس عظیم الشان نظام (نظام وصیت) میں شامل ہو چکے ہوں اور روحانیت کو بڑھانے والے اور قربانیوں کے لئے یہ اعلیٰ معیار قائم کرنے والے بن چکے ہوں اور یہ بھی جماعت کی طرف سے اللہ تعالیٰ کے حضور ایک حقیر سا نذرانہ ہو گا جو جماعت خلافت کے سو سال پورے ہونے پر شکرانے کے طور پر اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کر رہی ہو گی۔‘‘

(اختتامی خطاب جلسہ سالانہ یوکے یکم اگست 2004ء)

پسر موعود، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اپنی ایک معرکۃ الآراء تقریر میں فرماتے ہیں۔

’’تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تا کہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آ جائے جبکہ چاروں طرف............احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے اس کے ساتھ ہی میں ان سب دوستوں کو مبارکباد دیتا ہوں جنہیں وصیت کرنے کی توفیق حاصل ہوئی اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو بھی جو ابھی تک اس نظام میں شامل نہیں ہوئے توفیق دے کہ وہ بھی اس میں حصہ لے کر دینی و دنیوی برکات سے مالا مال ہو سکیں۔‘‘

(نظام نو۔ انوار العلوم جلد 16 ص 602)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

’’تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں۔ جو لوگ پورے زور سے اس دروازہ سے داخل ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے موقع ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں۔‘‘

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد نمبر 20 ص 308)

ہم احمدی علیٰ وجہ البصیرت یہ یقین رکھتے ہیں کہ جو لوگ زمانے کے امام کی آواز پر صدق دل سے لبیک کہتے ہیں، وہ سب کے سب شاداں و فرحاں جانبِ ’’منزل قرب‘‘ رواں دواں رہتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جاتے ہیں۔ جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

’’میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ زمانہ قریب ہے کہ ایک منافق جس نے دنیا سے محبت کر کے اس حکم کو ٹال دیا ہے وہ عذاب کے وقت آہ مار کر کہے گا کہ کاش میں تمام جائیداد کیا منقولہ اور کیا غیر منقولہ خدا کی راہ میں دیتا اور اس عذاب سے بچ جاتا۔ یاد رکھو! کہ اس عذاب کے معائنہ کے بعد ایمان بے سود ہو گا اور صدقہ خیرات محض عبث۔ دیکھو! میں بہت قریب عذاب کی تمہیں خبر دیتا ہوں۔ اپنے لئے وہ زاد جلد تر جمع کرو کہ کام آوے۔ میں یہ نہیں چاہتا کہ تم سے کوئی مال لوں اور اپنے قبضہ میں کر لوں۔ بلکہ تم اشاعت دین کے لئے ایک انجمن کے حوالے اپنا مال کرو گے اور بہشتی زندگی پاؤ گے۔ بہتیرے ایسے ہیں کہ وہ دنیا سے محبت کر کے میرے حکم کو ٹال دیں گے مگر بہت جلد دنیا سے جدا کئے جائیں گے۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 328)

حضرت اقدس مسیح موعود کے اس حکم کی تعمیل میں تاخیر کا بڑا سبب شیطان کے ڈالے ہوئے وساوس بھی ہو سکتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ خدا تعالیٰ کو ہمارے مال کی بھلا کیا ضرورت ہے، اس روپے پیسے کو اپنے بال بچوں پر ہی خرچ کرنا چاہئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بعض لوگوں کی جانب سے کیے جانے والے عذر کے بارہ میں فرماتے ہیں۔

’’پس یہ (نظام وصیت) وہ نظام ہے جو اس زمانے میں خدا تعالیٰ کا قرب پانے کی یقین دہانی کرانے والا نظام ہے۔............بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہماری نیکی کے معیار وہاں تک نہیں پہنچے جو حضرت مسیح موعود کے اس معیار کی شرائط کو پورا کر سکیں۔ تو وہ سن لیں یہ نظام ایسا انقلابی نظام ہے کہ اگر نیک نیتی سے اس میں شامل ہوا جائے اور شامل ہونے کے بعد جیسا کہ آپ نے فرمایا اپنے اندر بہتری کی کوشش بھی کی جائے تو اس نظام کی برکت سے روحانی تبدیلی جو کئی سالوں کی مسافت پر ہے وہ دنوں میں اور دنوں کی گھنٹوں میں طے ہو جائے گی۔ پس اپنی اصلاح کی خاطر بھی اس نظام میں احمدیوں کو شامل ہونا چاہئے اور حضرت اقدس مسیح موعود کی اس نظام میں شامل ہونے والوں کے لئے جو دعائیں ہیں ان سے حصہ لینا چاہئے۔‘‘

نظام وصیت میں شمولیت اصلاح نفس کا بھی ایک زبردست ذریعہ ہے۔ جیسا کہ حضرت مصلح موعود نے اپنے ایک خطبہ فرمودہ 26/اگست 1932ء میں بیان فرمایا۔

’’اس میں شبہ نہیں کہ مومن ہی وصیت کرتا ہے لیکن اس میں بھی شبہ نہیں کہ اگر کسی شخص میں کچھ کمزوریاں بھی پائی جاتی ہوں تو جب وہ وصیت کرے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے وعدے کے مطابق کہ بہشتی مقبرہ میں صرف جنتی ہی مدفون ہوں گے، اس کے اعمال کو درست کر دیتا ہے۔ پس وصیت اصلاح نفس کا زبردست ذریعہ ہے کیونکہ جو بھی وصیت کرے گا اگر وہ ایک وقت میں جنتی نہیں تو بھی وہ جنتی بنا دیا جائے گا اور اگر اعمال اس کے زیادہ خراب ہیں تو خدا اس کے نفاق کو ظاہر کر کے اسے وصیت سے الگ کر دے گا۔ غرض وصیت کرنے والے کو یا تو اللہ تعالیٰ اصلاح نفس کی توفیق دے کر جنتی بنا دے گا یا اسے وصیت سے الگ کر کے اس کے نفاق کو ظاہر کر دے گا۔

(خطبات محمود جلد 13 ص 562)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

’’ہمہ تن دنیاوی امور میں کھویا جانا خسارت آخرت کا موجب ہوتا ہے‘‘ نیز یہ کہ ’’ہم سب کے سب عمر کی ایک تیز رفتار گاڑی میں سوار ہیں۔‘‘

اب جبکہ یہ حال ہے تو پھر اس چار دن کی زندگی کو عمر دراز سمجھ لینا، اس جائے فانی میں معزز ہونے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگانا، ان دنیاوی اسباب و تعلقات پر تکیہ کرنا یعنی اپنے رب کریم سے لو نہ لگانا۔

میرے خیال میں موجودہ دور میں پھیلا ہوا طاعون ہے جو روئے زمین سے اخلاق اور ایمان جیسے گنج ہائے گرانمایہ ختم کرتا چلا جا رہا ہے۔

اس طاعون سے بچاؤ کا روحانی سامان کئے بغیر کیا ہم اس سے بچ پائیں گے؟

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اختتامی خطاب جلسہ سالانہ اور برطانیہ فرمودہ یکم اگست 2004ء میں متنبہ فرماتے ہیں۔

’’پس غور کریں، فکر کریں۔ جو سستیاں، کوتاہیاں ہو چکی ہیں ان پر استغفار کرتے ہوئے اور حضرت مسیح موعود کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جلد از جلد اس نظام وصیت میں شامل ہو جائیں اور اپنے آپ کو بھی بچائیں اور اپنی نسلوں کو بھی بچائیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے بھی حصہ پائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔‘‘ (الفضل انٹرنیشنل 3 دسمبر 2004ء)

(باقی صفحہ 6 پر)

سدا روشن رہے شمع......

ازل سے ہوتا آیا ہے جو آتے ہیں گزرتے ہیں
نئے پھل پھول لگتے ہیں نئے غنچے نکھرتے ہیں

پرانے منظروں کو بھی بھلایا تو نہیں جاتا
مگر ہر صبح نئی دنیا' نئے منظر اُبھرتے ہیں

خدا کا شکر ہے ہم کو ملا مسرور کی صورت
وہ مہرِ تاب جس سے دامنِ امید بھرتے ہیں

سدا روشن رہے شمع خلافت کی مرے مولا
کہ اس کی روشنی میں وہ سنبھل جائیں جو گرتے ہیں

میں نازاں اپنی آنکھوں پہ جنہوں نے دیکھ لی مسعود
وہ صورت جن کے دیکھے سے یہ کام اپنے سنورتے ہیں

مسعود احمد چوہدری

عبدالباسط بٹ صاحب

میری والدہ مکرمہ امۃ الحق صاحبہ کی یاد میں

میری والدہ محترمہ امۃ الحق صاحبہ، مکرم خواجہ عبدالحق صاحب کے گھر گوجرہ میں 4 جنوری 1923ء کو پیدا ہوئیں۔ مکرم خواجہ عبدالحق صاحب ایک فرشتہ سیرت اور نیک فطرت بزرگ تھے۔ جن کا لازمی کام بیت الذکر میں نداء دے کر نمازوں کی باجماعت ادائیگی تھا۔ اس نیک بزرگ نے دعاؤں سے اپنے تمام بچوں کی پرورش کی اور ان کی خواہش کے مطابق ان کو پڑھایا۔ میری والدہ نے 1942ء میں اپنی عملی زندگی کا آغاز بطور ٹیچر کیا اور اپنی محنت اور نمایاں کارکردگی کی بناء پر ہیڈ مسٹریس کے عہدہ تک ترقی پائی۔ آپ کو اپنے ساتھی ٹیچروں کے ساتھ مثالی محبت اور ہمدردی تھی۔ غریب بچیوں کو پڑھائی میں آسانیاں دیں۔ شہر کے مخیّر احباب بھی اپنے بچیوں کو پڑھانے کے لئے آپ کے پاس بھجواتے۔

جماعتی بزرگوں کے قیام و طعام کا انتظام مختلف مواقع پر ہمارے گھر میں ہوتا تھا۔ ان بزرگوں کے طویل قیام کی وجہ سے ان کے کپڑے اور پگڑی دھونے کی سعادت بھی میری والدہ کے حصہ میں آتی رہی۔ پاک و ہند کی تقسیم کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جب قادیان حفاظت کے لئے درویشان کا مطالبہ کیا تو مرحومہ نے اپنے خاوند مرحوم کو راضی خوشی قادیان جانے کی اجازت دے دی اور جب زندگی اور موت کے درمیان رہ کر حالات کا مقابلہ کرنا تھا تو والد محترم کو یہ اپنی خواہش بتائی کہ اگر اللہ تعالیٰ کو آپ کی شہادت منظور ہے تو میں ایک شہید کی بیوہ کی حیثیت سے زندگی گزار دوں گی اور اس پر فخر کروں گی۔ آپ اطمینان کے ساتھ حفاظت قادیان کا فریضہ انجام دیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو دینی جذبہ سے سرشار کیا ہوا تھا۔ جبکہ شادی کے فوراً بعد یہ فریضہ ادا کرنا انتہائی مشکل ہوتا ہے۔ لیکن آپ اسی وعدہ پر قائم رہیں اور نہایت صبر اور استقامت سے یہ وقت گزارا۔

آپ وقف زندگی کی اہمیت کو خوب سمجھتی تھیں۔ خاکسار کو ہمیشہ واقف زندگی مربیان سلسلہ کی خدمت کی وصیت کی اور ہر لحاظ سے ان کی ضرورتوں کا خیال کرنے کی نصیحت کی اور خاکسار کو ہمہ وقت دین کی خدمت کے لئے تقریباً وقف رکھا۔ خاکسار کو تمام مقامی ضلعی مرکزی اجتماعات پروگراموں میں شمولیت کے لئے ضرور بھجواتیں اور فخر محسوس کرتیں۔ خاکسار کو جمعۃ المبارک کے دن بیت الذکر کی صفائی کرنے کے لئے دستی جھاڑو بھجواتیں۔ گوجرہ میں بیت الذکر کے قریب ہونے کی وجہ سے تمام نمازیں باجماعت کا التزام کرواتیں اور مہمانوں کی خدمت کے لئے ہمہ وقت تیار رہتیں۔ جماعتی و تنظیمی عہدیداران کا انتہائی احترام کرتیں اور ان کے لئے خصوصی دعائیں کرتیں اور ان کے کام کو سراہتیں۔

مربیان سلسلہ سے محبت بھرا سلوک کرتیں۔ ہر موقعہ پر تحائف دیتیں اور ان مربیان سلسلہ کو اپنے گھر کھانا کھلانا اپنی سعادت سمجھتیں۔ تمام مربیان سلسلہ جن کا تقرر گوجرہ میں ہوا۔ ان کی خدمت کی سعادت میری والدہ کے حصہ میں آئی۔ مکرم ارشاد احمد صاحب دانش مربی سلسلہ کو بچپن سے ہی تحریک کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ دلوایا اور باقاعدگی کے ساتھ ان سے رابطہ رکھا اور ان کو عملی زندگی کے آغاز پر بیش بہا نصائح کیں اور دوران عملی زندگی جب کبھی ملاقات ہوتی تو خدمت دین کے جذبہ سے سرشار ہونے کی تلقین کرتیں۔

والدہ محترم اپنا زیادہ وقت دینی کاموں میں صرف کرتیں۔ اپنی ڈیوٹی کے دوران بھی فرض کی ادائیگی مثالی تھی۔ ان کی ملازمت کا ریکارڈ انتہائی شاندار اہمیت کا حامل رہا۔ شہر بھر کے عوام الناس میں ایک عزت کا نام تھا۔ یہ منفرد حیثیت احمدی ہونے کی وجہ سے تھی۔ ہر کس و ناکس کی خدمت کے لئے مامور رہتیں۔ جس کا علم ان کی وفات کے بعد ہوا۔ غیر از جماعت ان کی خوبیوں کے معترف تھے۔ بلکہ برملا کہتے تھے کہ اگر مرزائی نہ ہوتیں تو ولی ہوتیں۔ ان کی ریٹائرمنٹ پر ان کے اعزاز میں لکھی ہوئی نظم منجانب سٹاف ایم سی گرلز پرائمری سکول مہدی محلّہ گوجرہ ان کے جذبات کی آئینہ دار ہے۔

بچیوں کو شہر کی تو نے دیا ماں کا پیار
خدمت قوم و وطن تیرا رہا ہر دم شعار
تیری محنت سے بنی یہ درسگاہ رشک قمر
خدمت قوم و وطن تیرے رہی پیش نظر
تیرے حسن خلق نے ہر کس کو اپنا کر لیا
چودھویں کے چاند نے تاروں کو اپنا کر لیا
بادل نخواستہ تم سے جدا ہوتی ہیں آج
بجھ نہیں سکتا کبھی تیری محبت کا شرار

والدہ محترمہ کو بچپن سے ہی دینی کاموں کا شغف تھا۔ صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان کی طرف سے 1972ء میں انیس سالہ خدمات کا اعتراف کی سند ان کے جذبہ کی مثال ہے اور جوبلی کے موقعہ پر بھی ایک میڈل کی حقدار قرار پائیں۔ مرحومہ نے عرصہ 14 سال صدر لجنہ شہر اور 9 سال صدر لجنہ اماء اللہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی خدمت کی توفیق پائی۔ گوجرہ سے شیخوپورہ 1989ء میں خاکسار کی ملازمت کی وجہ سے تشریف لائیں اور یہاں کی ہو رہیں۔ شیخوپورہ آ کر سیکرٹری اصلاح وارشاد لجنہ اماء اللہ کی توفیق پائی۔ بعد ازاں اپنی بہو صدیقہ قیصرہ صاحبہ کو خدمت دین کے لئے وقف کر دیا اور وہ اب نائب صدر لجنہ ضلع شیخوپورہ کی خدمت کی توفیق پا رہی ہیں اور ان کی پوتی عزیزہ ثمینہ عفت حلقہ کی سیکرٹری اصلاح وارشاد کی خدمت سرانجام دے رہی ہے۔

اپنی تنخواہ ملتے ہی چندہ کی ادائیگی ان کی پہلی ترجیح ہوتی تھی۔ تمام مالی تحریکات میں دل کھول کر حصہ لیتیں۔ روزنامہ الفضل روزانہ ان کے زیر مطالعہ رہتا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ باقاعدگی سے سنتیں۔ احکام خلافت پر عمل کر کے اپنی خوش قسمتی سمجھتیں۔ محلّہ میں غیر از جماعت خواتین ان کی سماجی خدمات کی معترف تھیں۔ خاکسار ان کی اکلوتی اولاد ہے۔ انہوں نے بچپن سے ہی اپنے رنگ میں تربیت کی اور جماعتی کام کو مقدم سمجھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل اور والدہ کی دعاؤں سے خاکسار 1968ء سے خدمت دین کی توفیق پا رہا ہے۔ خاکسار نے سیکرٹری تحریک جدید وقف جدید شہر گوجرہ و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ، قائد ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ، قائد شہر، سیکرٹری امور عامہ شہر گوجرہ اور مکرم امیر صاحب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ساتھ خدمت کی توفیق پائی۔ شیخوپورہ شہر آنے پر حضرت چوہدری محمد انور حسین صاحب کی شفقت سے ضلعی عاملہ میں سیکرٹری دعوت الی اللہ، اصلاح وارشاد، تعلیم القرآن، ضیافت، نومبائعین، قاضی اور قائد ضلع شیخوپورہ اور ناظم انصار اللہ ضلع اور حال سیکرٹری جنرل جماعت شیخوپورہ شہر کی توفیق مل رہی ہے۔

1974ء کے فسادات میں جب دشمنوں نے بیت الذکر کو جلایا تو اس وقت مکرم عبدالقدیر صاحب فیاض مربی سلسلہ بیت الذکر میں نماز پڑھ رہے تھے۔ جب آپ کو علم ہوا تو کہا کہ ہم خدا اور اس کے خلیفہ کو کیا جواب دیں گے کہ تیرا نمائندہ گوجرہ آیا اور اس کو کوئی تکلیف پہنچی تم جس طرح ہو سکے مربی صاحب کو بچانے کی کوشش کرو۔ میری تم کو وصیت ہے مجھے پتہ چلے کہ میرے بیٹے کو گلیوں بازاروں میں گھسیٹا گیا ہے۔ مجھے اس پر فخر ہوگا اور اگر تمہارے نصیب میں شہادت ہی ہے تو بھی میں خدا کی رضا پر راضی ہوں۔ اسی اثنا میں میرے ماموں جان خواجہ نورالحق بٹ صاحب جو بیت الذکر کے سامنے مکان میں دشمنوں سے سینہ سپر تھے ان کی بہن کی خواہش ان تک پہنچ گئی اور وہ اپنے تمام بیٹوں کے ساتھ دشمنوں کو للکارتے ہوئے دشمنوں کو بھگا کر بیت الذکر پہنچ گئے اور مکرم مربی صاحب کو اپنے ساتھ اپنے گھر لے آئے۔ پھر دشمنوں نے ان کے گھر کے نیچے آگ لگا دی اور فرش اتنا گرم ہو گیا کہ پاؤں رکھنا محال ہو گیا لیکن خدا کے بندوں کے پاؤں میں لغزش نہ آئی اور پولیس کی موجودگی میں ان کو تھانے لے جایا گیا اور وہاں سے شام کو ان کے گھر بھجوا دیا گیا۔

اس دوران علاقہ میں گوجرہ کی مرکزی حیثیت کی وجہ سے احباب جماعت خیریت دریافت کرنے اور حالات کا پتہ کرنے کے لئے آئے تو والدہ محترمہ نے اپنے گھر کو ایک مہمان خانہ بنا دیا اور تمام مہمانوں کو کھانا تواضع اور رات کی رہائش کا اپنے گھر میں بندوبست کیا تاکہ کسی آنے والے مہمان کو دشواری نہ ہو۔ اس کام کو انتہاء تک نبھایا۔ جو جماعت احمدیہ گوجرہ کی تاریخ کا سنہری باب ہے۔ بیت الذکر کی شہادت کے بعد اس کی تعمیر نو کا مرحلہ آیا تو اپنی تمام جمع پونجی تعمیر بیت میں دے دی۔ 1984ء کے حالات میں پھر اپنے آپ کو اسی نہج پر ثابت کیا اور مخالفتوں کی ریشہ دوانیاں اور مخالفتوں کی ذرا پرواہ نہ کی۔ خاکسار قائد ضلع اور وہ خود صدر لجنہ ضلع کی خدمت پر مامور تھیں۔ لیکن ان تمام حالات کا مقابلہ دیدہ دلیری اور حوصلہ سے کیا اور خاکسار کو تلقین کی کہ گھبرانا نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی جماعتوں پر ایسے وقت آتے ہیں اور چلے جاتے ہیں۔ لیکن تاریخ اس طرح بنتی ہے کہ انسان اپنے آپ کو قائم رکھے اور کسی مشکل میں پڑے تو کمزوری نہ دکھائے۔

1984ء میں توسیع بیت الذکر میں بھی دل کھول کر حصہ لیا اور ان کا نام تختی یادگار میں کندہ ہے۔

1986ء میں والد محترم کی رحلت ہو گئی اور والدہ محترمہ نے اس موقعہ پر خاکسار کو صبر کی تلقین کی اور اس کا عملی مظاہرہ بھی کیا۔ عرصہ 20 سال اپنی بیوگی کے ایام کو نہایت صبر اور اطمینان سے گزارا اور گزرے واقعات کو اپنی ڈبڈبائی آنکھوں سے سنا کر ہمارے دلوں کو گرمایا کرتیں۔

1988ء میں خاکسار کو اسیر راہ مولا بننے کا شرف بھی حاصل ہوا۔ 33 دن جیل میں گزارنے کے بعد رہائی ہوئی۔ انہی دنوں والد محترم اللہ کو پیارے ہوئے تھے اور گھر میں کوئی مرد نہ تھا تو میرے اہل خانہ کو تسلی تشفی دی۔ کسی قسم کی پریشانی کا اظہار نہیں کیا۔ مرکز سلسلہ کو بھی اطمینان دلایا کہ ہمیں کسی چیز کی ضرورت نہیں۔ رہائی کے بعد اس بات پر فخر کرتیں کہ آپ نے جیل میں رہ کر قربانی دی اور ہم نے گھر بیٹھ کر اس میں حصہ لیا۔

1989ء میں جب خاکسار کو بسلسلہ ملازمت شیخوپورہ آنا پڑا تو نہایت بشاشت سے اس کی اجازت دی اور ایک سال بعد خاکسار کے پاس رہائش کا پروگرام بنا لیا۔ حالانکہ خاکسار نے درخواست کی کہ آپ اتنا عرصہ گوجرہ میں رہیں ہمارے بزرگ بھی گوجرہ میں رہے۔ ایک بہت بڑا حصہ ہے یہاں نیا مقام ہے کیسے رہیں گی۔ لیکن انہوں نے اس بات پر اصرار کیا۔ مجھے اپنے پاس لے چلیں میں وہاں پر خوش رہوں گی۔ خدا کے فضل سے جب شیخوپورہ آئیں تو پھر ضرورت پڑنے پر ہی گوجرہ گئیں۔ شیخوپورہ میں خاکسار کو جماعتی خدمت میں مصروف دیکھ کر بہت مسرت محسوس کرتیں۔ اپنی بہو اور پوتی کے کام کو بھی سراہتیں۔ اپنے پوتے عزیزم طاہر احمد جو وقف نو میں شامل ہے کو بچپن سے پڑھائی لکھائی نمازوں کی باجماعت ادائیگی کے لئے بیت الذکر بھجواتیں اور تاکید کرتیں کہ وقار عمل میں دستی جھاڑو سے مرکزی ہال کو ضرور صاف کرنا ہے اور اس کی نگرانی کرتیں۔ تنظیمی اور جماعتی پروگراموں میں شامل رکھتیں اور اس کو حوصلہ دیتی رہتیں۔ مختصر علالت میں صبر سے وقت گزارا اور ہم سب کو صبر کی تلقین کرتی رہیں کسی قسم کی گھبراہٹ کا اظہار نہ کیا۔ میرے دادا جان خواجہ عبدالواحد صاحب

(باقی صفحہ 6 پر)

نذیر احمد سانول صاحب

ڈینگو بخار سے متعلق چند معلومات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اپنے اردو ترجمۃ القرآن میں ترجمہ کرتے ہوئے بعوضۃ فما فوقھا کے نوٹ میں فرماتے ہیں۔

فما فوقھا سے مراد ہے کہ مچھر جو چیز اٹھائے ہوئے ہے، جو اس کے اوپر ہے اور وہ ملیریا کے جراثیم ہیں۔ دنیا میں سب سے زیادہ لوگ ملیریا اور ملیریا سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے مرتے ہیں۔ ''اللہ نہیں شرماتا'' سے مراد یہ ہے کہ اس موقع پر شرمانے کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں کیونکہ یہ بہت ہی اعلیٰ مثال ہے۔

یہ نئی بیماری نہیں ہے

طب کی پرانی کتب میں اس بیماری کو کمر توڑ بخار کا نام دیا گیا ہے اور اس وقت کی تحقیق کے مطابق اس کے علاج بھی بتائے ہیں اس لئے یہ کوئی نئی بیماری نہیں ہے البتہ اس زور اور کثرت سے اس سے قبل نہیں پھیلی تھی آجکل جس آدمی کو کوئی بخار ہو جاتا ہے وہ یہ سوچتا ہے کہ مجھے ڈینگو بخار ہو گیا ہے اور وہ اسی ڈر اور شک میں اپنی صحت زیادہ خراب کر لیتا ہے۔

وجوہات

مچھروں کی نسل سے ایک مچھر ہے جس کے کاٹنے سے ڈینگو بخار پیدا ہوتا ہے یہ عام مچھر سے قد کاٹھ میں چھوٹا ہوتا ہے بڑا پھُرتیلا ہوتا ہے۔ ہمارے ماحول میں پایا جاتا ہے سرشام نمناک مقامات سے باہر نکلنا شروع ہو جاتا ہے اور سیدھا انسان کے پاؤں پڑتا اور ہاتھ چومتا ہے۔ اس انسان اور مچھر کی ملاقات کا نتیجہ ڈینگو بخار ہوتا ہے لہٰذا اس مچھر کی ملاقات اور بیٹھک سے اجتناب ہی بہتر ہے۔

مچھر کا تعارف

اس بخار کو پھیلانے والا مچھر کو ایڈیز ایجپٹائی (Aedes.Aegypti) کا نام دیا گیا ہے یہ مچھر ڈینگو وائرس پھیلاتے ہیں۔ اس وائرس کی چھ اقسام بتائی جاتی ہیں۔ یہ خاص مچھر جب انسان کو کاٹ کھاتا ہے تو اپنی تھوتھنی کے ذریعہ خطرناک ڈینگو وائرس خون میں داخل کر دیتا ہے۔ اس کے بعد انسان پر جو بیتتی ہے اس کا علم کاٹنے کے پانچ یا چھ دن بعد ہوتا ہے یعنی ڈینگو کی علامات ظاہر ہونے شروع ہو جاتی ہیں۔

یہ بخار زیادہ تر برسات اور موسم گرما میں پھیلتا ہے۔ ان دنوں مچھر خوب پیدا ہوتا ہے اور پرورش پاتا ہے اور تبدیلی موسم یعنی موسم سرما کی ابتداء اور موسم گرما کے اوائل میں بھی ہو جاتا ہے۔

جب یہ بخار ہو جائے تو وائرس بڑی تیزی سے پھیلنا شروع ہو جاتا ہے بخار کے ایک دن قبل سے لے کر بخار ہونے کے تین روز بعد تک اس کے پھیلنے کے امکانات بہت ہی زیادہ ہوتے ہیں۔ البتہ مچھر ڈینگو والے آدمی کو کاٹ کھائے تو کاٹنے کے 8 سے 12 دن کے بعد وائرس کو آگے پھیلانے کے قابل ہو جاتا ہے اور یوں ساری عمر وائرس پھیلاتا ہی رہتا ہے!

قوت مدافعت میں اضافہ

ڈینگو بخار سے قوت مدافعت بڑھ جاتی ہے ایک دفعہ ڈینگو بخار ہو جائے تو انسان 9 ماہ تک ڈینگو بخار سے امن میں آجاتا ہے اور اگر ایک سے زیادہ بار بخار ہو جائے تو مزید قوت مدافعت بڑھ جاتی ہے اور پھر آدمی ساری عمر ڈینگو بخار سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

تشخیص

ڈینگو بخار کی پہچان یہ ہے کہ بسا اوقات عام معمولی سا حملہ ہوتا ہے جو چند روز بعد خود بخود ٹھیک ہو جاتا ہے اور کبھی بڑی شدت سے حملہ ہوتا ہے یعنی دو روز قبل سر درد سستی اور کاہلی محسوس ہوتی ہے اور بسا اوقات بہت ہی شدید حملہ ہوتا ہے اور یہ علامت 7 سے 10 روز تک رہتی ہے سارے جسم میں بڑا شدید درد ہوتا ہے نا قابل برداشت سر میں درد ہوتا ہے۔ جوڑوں میں درد کی وجہ سے بے چینی پیدا ہو جاتی ہے۔ آنکھ میں شدت کا درد، آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ آنکھ کی حرکت سے بے چینی میں اضافہ ہو جاتا ہے آنکھوں سے پانی رواں ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کو روشنی چبھتی ہے اور روشنی نا قابل برداشت ہو جاتی ہے۔ متلی شروع ہو جاتی ہے الٹیاں آنا شروع ہو جاتی ہیں۔ نیند اڑ جاتی ہے۔ مریض لاغر ہو کر ڈپریشن میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

علامات

مرض میں شدت آجاتی ہے زبردست حملہ میں بخار 7 سے 8 روز تک ساتھ رہتا ہے اور تین روز بعد بخار میں ایک سے 2 روز کا عارضی وقفہ ہو جاتا ہے اور ایک سے 2 روز بعد بخار پھر ہو جاتا ہے۔ گردن کے گلینڈ بھی سوج جاتے ہیں ساتھ ہی جسم پر سرخ دانے نکل آتے ہیں۔ جن کی ابتداء پاؤں اور ہاتھوں سے شروع ہو جاتی ہے۔ ہاتھوں والے سرخ دانے بڑھ کر مریض کی بغلوں تک پہنچ جاتے ہیں اور پاؤں والے دانے بڑھ کر کمر تک آجاتے ہیں۔ کبھی کبھار مریض کے منہ، ناک اور پاخانے سے خون کا اجراء ہو جاتا ہے اور پاخانے سیاہ رنگ کے آنا شروع ہو جاتے ہیں۔ ایسا ہی بخار اتر جانے کے بعد بھی مریض کمزور و لاغر رہتا ہے اور خوف و پریشانی کا شکار رہتا ہے۔

حفاظتی اقدامات

باوضو ہو کر باقاعدگی سے پانچ نمازیں باجماعت ادا کریں ہمیشہ اپنے لئے اور ملک عزیز کے لئے درد دل سے دعا کریں۔

گھروں میں مچھر مار سپرے کرائیں۔ سوتے وقت مچھر دانی کا استعمال کریں۔ کمروں میں خاص کر بیڈ روم میں مچھر بھگانے والے کوائل اور میٹ کا استعمال کریں۔ گھروں کے قرب و جوار میں پانی نہ کھڑا ہونے دیں۔ گھر میں پانی جمع کرنے والے برتن، بالٹی، ٹب، ڈرم اور ٹینکی وغیرہ ڈھانپ کر رکھیں گھروں میں گملوں اور پودوں کو خشک رکھیں۔ پانی لگانا ہو تو پانی لگا کر ڈھانپ دیں۔

دروازوں اور کھڑکیوں پر جالی لگوائیں۔

طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے وقت جسم کے کھلے حصے پر مچھر بھگاؤ محلول لگائیں۔ کمروں کی کھڑکیاں اور دروازے بند کر دیں موسم کے مطابق رات کے وقت جسم پر کپڑا لیں۔

ڈینگو فیور اور سات دن کا چکر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ارشاد فرماتے ہیں۔

''ایک چھوٹا سا مچھر کی قسم کا کیڑا جسے کتری کہا جاتا ہے اور عموماً خشک پہاڑی علاقوں میں ملتا ہے اس کے کاٹنے سے جو بخار ہوا سے ڈینگو فیور (Dango Fever) یا کمر توڑ بخار کہتے ہیں۔ یہ بخار ہر صورت میں اپنا سات دن کا چکر پورا کر کے رہتا ہے۔ اس کے بعد شفا ہونے کی صورت میں جسم کا اندرونی دفاع اس کے خلاف مکمل طور پر بیدار ہو چکا ہوتا ہے اور پھر اس مریض کو دوبارہ کبھی ڈینگو فیور نہیں ہوتا۔

(ہومیو پیتھی یا علاج بالمثل صفحہ 371)

علاج و غذا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ہومیو پیتھی علاج یوپیٹوریئم (Eupatorium) تجویز فرمایا ہے۔

(ہومیو پیتھی یا علاج بالمثل صفحہ 371)

حفظ ماتقدم کے طور پر ''کونین'' ایک گولی میٹھے گرم دودھ سے ہفتہ میں ایک بار استعمال کریں۔

''میٹھا'' جسے ''میٹھا لیموں'' بھی کہا جاتا ہے۔ کا رس چوسیں

اللہ تعالیٰ ہر ایک کو بیماریوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 5)

پہلوان ابن خواجہ عمر الدین عرف عمدو صاحب جنہوں نے 1896ء میں سورج چاند گرہن دیکھ کر تحریری بیعت کی تھی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ازراہ شفقت ان کی خدمات کے پیش نظر ان کی قطعہ رفقاء بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کی اجازت دی۔

شیخوپورہ میں والدہ کی نماز جنازہ مکرم عبد القدیر صاحب قمر نے پڑھائی اور بیت المبارک ربوہ میں مکرم مقصود احمد صاحب قمر نے جنازہ پڑھایا۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔

23/اگست 2006ء کو حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قبل از نماز ظہر بیت الفضل لندن میں آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

اللہ تعالیٰ والدہ محترمہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور ان کے جاری کردہ نیک عوامل کو ہمیں جاری رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 4)

آج کم و بیش ساری دنیا پر مذہب سے بغاوت کے بادل چھا رہے ہیں، مادیت کی باد سموم ہر جگہ پھیلی ہوئی ہے اور زمین پر فسق و فجور کا سیلاب آیا ہوا ہے۔' مگر اس اہم سوال کا جواب دینے سے بکلی قاصر ہیں کہ ان حالات میں ''پاک دل و پاکباز'' ہونا کیسے ممکن ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''اس آسمانی نظام (نظام وصیت) میں اپنی زندگیوں کو پاک کرنے کے لئے (اور) اپنی نسلوں کی زندگیوں کو پاک کرنے کے لئے شامل ہوں۔''

(خطاب بر موقع جلسہ سالانہ برطانیہ یکم اگست 2004ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس پاکیزگی بخش آسمانی نظام میں شامل ہو کر امام وقت کی توقعات پر پورا اترنے کی توفیق عطا فرمائے، خلافت حقہ احمدیہ سے وفا کا تعلق ہر آن بڑھتا چلا جائے، عافیت کے حصار ''الدار'' میں پورے طور سے داخل ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور اس سے ایک قدم کی بھی دوری ہرگز نہ دکھائے۔

کشتی نوح میں بیٹھے تو ہو لیکن مضطر
شرط یہ ہے یہیں مرنا یہیں جینا ہو گا

(بقیہ صفحہ 3)

والا۔ 9۔ فضول خرچی کرنے والا۔ 10 ظلم کرنے والا۔

ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اس پیاری کتاب کا مطالعہ کرے اور تعلق باللہ میں کمال حاصل کرے۔ یاد رکھیں کہ آج ساری دنیا خدا سے دور جا رہی ہے اور اس کو خدا کی گود میں ڈالنا احمدیوں کی ذمہ داری ہے مگر اس کے لئے ضروری ہے کہ ہمارے رگ و ریشہ میں خدا کی محبت سما جائے اور اس مقصد کے لئے یہ کتاب ایک بہترین ٹانک ہے۔

خدا کرے کہ ہم سب اس کو استعمال کریں اور اندرونی بیماریوں کا علاج کر کے صاف ستھرے اور دھلے ہوئے وجود بن جائیں۔

☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 73672 میں عزیز انجم

ولد وسیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رتن باغ کوٹھی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عزیز انجم۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط ولد عبدالرشید

مسل نمبر 73673 میں وقار احمد

ولد محمد سلیم ناصر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شمع پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد خان ولد کریم احمد خان

مسل نمبر 73674 میں عبدالرحمٰن نافع

ولد عبدالغنی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اعظم پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرحمٰن نافع۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد خان ولد کریم احمد خان

مسل نمبر 73675 میں ثمرہ رضوان

زوجہ رائے رضوان بشیر قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمرہ رضوان۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 رائے رضوان بشیر خاوند موصیہ

مسل نمبر 73676 میں مرزا سلطان احمد

ولد مرزا مشتاق احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سراجپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ ...... سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217

مسل نمبر 73677 میں عرفان احمد منہاس

ولد محمد اکرم منہاس قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/55000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد منہاس۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638 گواہ شد نمبر 2 اجمل امجد بیگ ولد مرزا ارشد بیگ

مسل نمبر 73678 میں امتہ العلیم عظمیٰ

زوجہ سید محمد احمد عمران قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/200000 روپے (2) طلائی زیور 86-490 گرام مالیتی -/581669 روپے (3) بینک بیلنس -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ العلیم عظمیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 سید محمد احمد عمران خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مجیب الدین امجد ولد چوہدری علم دین

مسل نمبر 73679 میں صائمہ شریف

بنت چوہدری شریف احمد ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی-/15500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ شریف۔ گواہ شد نمبر 1 خیام احمد وصیت نمبر 43576 گواہ شد نمبر 2 مظفر رشید وصیت نمبر 30752

مسل نمبر 73680 میں ڈاکٹر بشیر احمد خاں

ولد آفتاب احمد خاں (مرحوم) قوم لودھی پیشہ پروفیسر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 1 کنال مالیتی اندازاً-/13500000 روپے (2) بینک بیلنس -/1800000 روپے (3) بینک بیلنس U.K -/40000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/257000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر بشیر احمد خاں۔ گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ خالد وصیت نمبر 22713 گواہ شد نمبر 2 عمر فاروق ولد فاروق احمد

مسل نمبر 73681 میں شمیم ریاض

زوجہ ریاض احمد خاں قوم ڈھیر پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/3000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم ریاض۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد

ورک ولد چوہدری بشیر احمد ورک ۔گواہ شد نمبر 2 عارش ریاض ورک ولد ریاض احمد خاں

مسل نمبر 73682 میں چوہدری حمید اللہ

ولد چوہدری محمد شفیع قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 5 ایکڑ زمین واقع قلعہ کالروالا سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/400000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔چوہدری حمید اللہ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خاں ولد لطیف احمد خاں ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد افضل ولد عبد الرحمٰن

مسل نمبر 73683 میں کلثوم طاہرہ ملک

بیوہ عبد القیوم ملک (مرحوم) قوم لون پیشہ پنشنر عمر 88 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) فکسڈ ڈپازٹ -/540000 روپے (2) بینک بیلنس -/200000 روپے (3) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/90000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ کلثوم طاہرہ ملک ۔گواہ شد نمبر 1 سردار عبد السمیع ولد سردار احسان علی

گواہ شد نمبر 2 سردار عبد الحمید ولد ڈاکٹر فیض علی

مسل نمبر 73684 میں امتہ المتین

زوجہ طاہر محمود خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/72000 روپے (2) حق مہر -/3000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔امتہ المتین ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خان خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 عبد العلی حیٔ ولد عبد الحیٔ (مرحوم)

مسل نمبر 73685 میں یاسمین محمود احمد

زوجہ شیخ محمود احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 200 تولے مالیتی اندازاً -/3000000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ یاسمین محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ مسرور احمد ولد شیخ محمود احمد۔گواہ شد نمبر 2 شیخ محمود احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 73686 میں محسن بشارت

ولد بشارت احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وحدت روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) موٹر سائیکل مالیتی -/42000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محسن بشارت ۔گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 ۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ والد موصی

مسل نمبر 73687 میں لقمان بشارت

ولد بشارت احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وحدت روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔لقمان بشارت ۔گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 ۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ والد موصی

مسل نمبر 73688 میں چوہدری محمد افضل

ولد چوہدری مختار احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر الدین پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ زرعی اراضی 4/ ایکڑ واقع چک نمبر R.B/108 چوہدری والا فیصل آباد اندازاً مالیتی -/800000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ چوہدری محمد افضل ۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096 ۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور احمد بسراء ولد چوہدری غلام احمد بسراء

مسل نمبر 73689 میں کاشف احمد

ولد بشیر احمد طاہر قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کاشف احمد۔گواہ شد نمبر 1 خیام احمد وصیت نمبر 43567۔گواہ شد نمبر 2 مظفر رشید وصیت نمبر 30752

مسل نمبر 73690 میں عاصم احمد خان

ولد منور احمد خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عاصم احمد خان ۔گواہ شد نمبر 1 مظفر رشید وصیت نمبر 30752۔گواہ شد نمبر 2 رشید احمد گھمن ولد محمد علی طاہر (مرحوم)

مسل نمبر 73691 میں حمزہ ارشد

ولد ارشد علی کوثر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح گڑھ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ

داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمزہ ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 18725۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر رشید وصیت نمبر 30752

مسل نمبر 73692 میں سحر ناز

بنت ارشد علی کوثر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح گڑھ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سحر ناز۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر رشید وصیت نمبر 30752۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 18725

مسل نمبر 73693 میں نصرت جہاں

زوجہ تنویر حسین قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنجے سندھو ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7/ ایکڑ مالیتی-/7000000 روپے (2) زرعی اراضی 13 کنال واقع ہانڈو گوجر مالیتی-/3250000 روپے (3) پلاٹ 13 مرلہ واقع جوڈیشنل کالونی مالیتی-/2700000 روپے (4) طلائی زیور 14 تولے مالیتی اندازاً-/140000 روپے (5) حق مہر اداشدہ-/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد وصیت نمبر 42039 گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد وصیت نمبر 42038

مسل نمبر 73694 میں منیر الدین طاہر

ولد شیخ صلاح الدین قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن سی بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی-/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر الدین طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر وصیت نمبر 25127۔ گواہ شد نمبر 2 فلاح الدین بابر

مسل نمبر 73695 میں محمد عابد خان شکرانی

ولد اقبال احمد خان عرف اللہ جیوایا قوم شکرانی پیشہ کاشتکاری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سلطان خان ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلہ جگہ جس میں دوکان اور ایک کمرہ ہے (2) 4 کنال اراضی جو (دریا برد ہے) واقع موضع شکرانی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/40000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عابد خان شکرانی۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد بابر ولد منظور احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 دانیال احمد معلم سلسلہ ولد مالو رام

مسل نمبر 73696 میں سردار حیدر خان

ولد محمد رفیق احمد قوم شکرانی بلوچ پیشہ مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی کرائی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/25000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سردار حیدر خان۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد بابر ولد منظور احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد خان ولد محمد رفیق احمد (مرحوم)

مسل نمبر 73697 میں مبارک احمد

ولد نور محمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 23 ڈی این بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ مالیتی-/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/6000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد ولد چوہدری منظور احمد

مسل نمبر 73698 میں ماجدہ وحید

بنت مشتاق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 109 روڑا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماجدہ وحید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسان معلم سلسلہ وصیت نمبر 44580۔ گواہ شد نمبر 2 مہر محمود احمد ولد عبدالحق (مرحوم)

مسل نمبر 73699 میں طاہر احمد

ولد ناصر احمد قوم سدھو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر R-166/7 ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد کاہلوں ولد مشتاق احمد کاہلوں

مسل نمبر 73700 میں عائشہ صدیقہ

بنت ناصر احمد قوم سدھو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر R-166/7 ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد کاہلوں

مسل نمبر 73701 میں بشارت علی

ولد فیض احمد قوم سدھو پیشہ زراعت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166/RR ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ مالیتی-/225000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد

کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت علی۔ گواہ شد نمبر1 شکیل احمد ولد خورشید احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد کاہلوں ولد مشتاق احمد کاہلوں

مسل نمبر 73702 میں ناصر احمد

ولد اختر حسین قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے تتلے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلہ رہائشی پلاٹ مالیتی -/240000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر1 محمد شاہد تبسم مربی سلسلہ ولد مبارک علی۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد زاہد ولد عطاء اللہ خاں

مسل نمبر 73703 میں فہمیدہ اسرار

زوجہ اسرار احمد قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرکلر روڈ نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/36000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ اسرار۔ گواہ شد نمبر1 اسرار احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 38917۔ گواہ شد نمبر2 منیر احمد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 29575

مسل نمبر 73704 میں نذیر بیگم

بیوہ چوہدری منیر احمد (مرحوم) قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت 1995ء ساکن سدوکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/30000 روپے (2) ترکہ خاوند زرعی اراضی 2 کنال 1/ ایکڑ مالیتی اندازاً -/750000 روپے (3) حق مہر -/32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور بصورت مبلغ -/12500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نذیر بیگم۔ گواہ شد نمبر1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر2 طاہر احمد مبارک ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 73705 میں امتہ الحفیظ

زوجہ منصور احمد قوم گوندل جٹ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے (3) ترکہ والدین زرعی اراضی 3 کنال مالیتی اندازاً -/225000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ۔ گواہ شد نمبر1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ گواہ شد نمبر2 طاہر احمد مبارک

مسل نمبر 73706 میں سید حسن رضا پیرزادہ

ولد پیرزادہ خلیل احمد ناصر قوم سید پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید حسن رضا پیرزادہ۔ گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 73707 میں احمد طارق

ولد میاں محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد طارق۔ گواہ شد نمبر1 محمد محمود جہانگیر وصیت نمبر 58250۔ گواہ شد نمبر 2 میاں طاہر بشیر وصیت نمبر 50268

مسل نمبر 73708 میں حامد اللہ احمد

ولد محمد احمد تنویر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.C.S.I.R کالونی پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حامد اللہ احمد۔ گواہ شد نمبر1 طاہر سلیم الدین ولد لطیف احمد (مرحوم) گواہ شد نمبر2 عدیل محمود ولد محمد احمد

مسل نمبر 73709 میں طلعت جبیں

زوجہ حامد اللہ احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 78-79 گرام مالیتی 91177 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طلعت جبیں۔ گواہ شد نمبر1 حامد اللہ احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 عدیل محمود ولد محمد احمد

مسل نمبر 73710 میں خرم رشید مندرانی بلوچ

ولد رشید احمد مندرانی بلوچ قوم مندرانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ خرم رشید۔ گواہ شد نمبر 1 فاتح محمود جاوید مربی سلسلہ وصیت نمبر 37948۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی وصیت نمبر 41549

مسل نمبر 73711 میں فھد قادر

ولد مبشر احمد شکور قوم بُزدار پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ فھد قادر۔گواہ شد نمبر 1 محمد حسین شاہد مربی سلسلہ ولد فیروز الدین ۔گواہ شد نمبر 2 فاتح محمود جاوید مربی سلسلہ وصیت نمبر 37948

مسل نمبر 73712 میں محمد صدیق

ولد محمد اسماعیل خان (مرحوم) قوم احمدانی پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت 1983ء ساکن بستی اقبال نگر ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 26 کنال (2) خالی پلاٹ 7 مرلہ مالیتی -/185000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/12000 روپے (4) مویشی مالیتی اندازاً-/20000 روپے (5) غیر آباد اراضی 15 مرلے 165 کنال (6) بارانی اراضی 20/ایکڑ ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف وصیت نمبر 33286 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 43688

مسل نمبر 73713 میں خالد پرویز

ولد عبیداللہ (مرحوم) قوم چیمہ پیشہ ٹیچر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجن پور شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 9 مرلہ پلاٹ واقع خورشید کالونی راجن پور مالیتی -/100000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ خالد پرویز ۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قمر وصیت نمبر 29394۔گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد صابر مربی سلسلہ وصیت نمبر 29415

مسل نمبر 73714 میں شرافت احمد

ولد علی محمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ دوکاندار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داجل ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 مرلہ مکان مالیتی اندازاً-/150000 روپے (2) دوکان مالیتی اندازاً-/150000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شرافت احمد۔گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد صابر مربی سلسلہ وصیت نمبر 29415 گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد علی محمد (مرحوم)

مسل نمبر 73715 میں روبینہ شاہین

زوجہ منور احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داجل ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/25000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ روبینہ شاہین ۔گواہ شد نمبر 1 منور احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد علی محمد (مرحوم)

☆......☆......☆......☆

درخواست دعا

۞ مکرم منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت تحریر کرتے ہیں۔

مکرم پروفیسر منصور احمد صاحب ناصر لاہور کی ٹانگ ایک حادثہ میں فریکچر ہوگئی ہے جس سے کافی تکلیف ہے۔آپ مکرم شیخ امیر اللہ صاحب مرحوم اور محترمہ احمدی بیگم صاحبہ لاہور کے صاحبزادے ہیں۔ احباب کرام سے ان کی مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ دفتر وصیت تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھتیجے عزیزم عامر وسیم، عمر 10 سال ابن مکرم وسیم احمد طاہر صاحب الیکٹریشن وکالت علیاء تحریک جدید ربوہ کی ایک آنکھ بچپن میں ضائع ہوچکی ہے اور دوسری میں بھی موتیا ہے اور نظر بند ہے مورخہ 25۔اکتوبر کو لاہور میں آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل شفاء دے اور بچے کی نظر بحال فرمائے۔آمین

نیز خاکسار کی اہلیہ کے پیر پر چھالا زخم میں بدل گیا اور 2 ماہ سے زائد عرصہ سے علاج جاری ہے ابھی بھی زخم رستا ہے شوگر کی وجہ سے کافی پریشانی ہے احباب جماعت سے کامل شفاء یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم چوہدری رشید محمود صاحب کاہلوں صدر جماعت احمدیہ حلقہ سبزہ زار لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ مکرمہ نسیم رشید باجوہ صاحبہ کی دائیں ٹانگ کا فریکچر ہوگیا ہے پلستر کروا دیا گیا ہے۔مکرمہ پہلے بھی شوگر اور دل کے عارضہ کی وجہ سے بیمار رہتی ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو مکمل صحت عطا کرے اور کوئی پیچیدگی پیدا نہ ہو۔آمین

(بقیہ صفحہ 1)

بروقت شمولیت کی درخواست ہے۔ نیز ایسوسی ایشن کے ممبران سے بطور خاص درخواست ہے کہ وہ ضرور بروقت اس کنونشن میں شامل ہوں۔کنونشن میں شمولیت کیلئے رجسٹریشن ضروری ہے ۔ نیز 11:30 بجے کے بعد کسی کی رجسٹریشن نہ ہوگی۔مزید معلومات کیلئے درج ذیل فون نمبرز پر رابطہ فرمائیں۔

صدر ربوہ مجلس:0333-6701710

جنرل سیکرٹری:0333-6549165

(صدر ربوہ مجلس)

مومن لغویات سے اعراض کرتے ہیں

اردو ادیب۔ابراہیم جلیس

ابراہیم جلیس اردو کے معدودے چند ادیبوں اور افسانہ نگاروں میں سے ہیں جن کی تحریریں عوام وخواص دونوں طبقوں میں یکساں مقبول ہیں۔کوئی ان کے اخباری کالموں کا مداح ہے تو کوئی ان کے افسانوں کا، کوئی ان کے سفرناموں کا قائل ہے تو کوئی ان کے شخصی خاکوں کا،غرضیکہ اردو زبان وادب کے قاری ابراہیم جلیس کو کئی حوالوں سے جانتے پہچانتے ہیں۔

ابراہیم کا تعلق حیدرآباد دکن کی مردم خیز سرزمین سے تھا۔وہ 1925ء میں بنگلور میں پیدا ہوئے۔لیکن ان کی ابتدائی تعلیم وتربیت حیدرآباد دکن میں ہوئی۔ 1942ء میں انہوں نے مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے گریجویشن کیا اور تقریباً اسی زمانے میں لکھنے لکھانے کا سلسلہ شروع کیا۔

ان کی صحافتی زندگی کا آغاز حیدرآباد دکن سے ہی ہوا۔ جہاں انہوں نے ہفت روزہ رباب کی ادارت کی اور ہفت روزہ پرچم کے لئے کالم لکھے۔1948ء میں سقوط حیدرآباد کے بعد وہ پاکستان چلے آئے یہاں وہ مختلف اخبارات سے وابستہ رہے جن میں امروز، انجام، جنگ، حریت، اور مساوات شامل تھے۔ جنگ میں وغیرہ وغیرہ اور حریت میں تکلف برطرف کے عنوان سے ان کے کالم حد درجہ مقبول ہوئے۔وہ کچھ عرصہ روزنامہ انجام کے مدیر بھی رہے۔

اپنا ایک ہفت روزہ عوامی عدالت کے نام سے جاری کیا۔عمر کے آخری حصے میں وہ پاکستان پیپلز پارٹی کے ترجمان روزنامہ مساوات کے مدیر تھے جو 1977ء میں مارشل لاء لگنے کی وجہ سے حکومت کے زیر عتاب آگیا۔لیکن ابراہیم جلیس نے اپنی جدوجہد جاری رکھی اور اسی جدوجہد کے نتیجے میں 26/اکتوبر 1977ء کو دماغ کی شریان پھٹنے سے ان کا انتقال ہوگیا۔

ابراہیم جلیس ایک بہت اچھے افسانہ نگار بھی تھے۔ ان کا پہلا افسانہ ”فروری 1943ء کے ساقی میں شائع ہوا تھا۔انہوں نے کئی کتابیں یادگار چھوڑیں جن میں زرد چہرے، چالیس کروڑ بھکاری، دوملک ایک کہانی، الٹی قبر، آسمان کے باشندے، جیل کے دن جیل کی راتیں، اوپر شیروانی اندر پریشانی، نیکی کر تھانے جا، ہنسے اور پھنسے کے علاوہ روس، امریکہ اور ایران کے سفرنامے خصوصاً قابل ذکر ہیں۔

14/اگست 1989ء کو حکومت پاکستان نے جناب ابراہیم جلیس کی خدمات کے اعتراف میں انہیں بعد از مرگ تمغہ حسن کارکردگی دینے کا اعلان کیا۔

آپس میں سلام کہنے کو رواج دیں

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئرڈ یکوریشن اورلذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئرکنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

سیکیورٹی فورسز نے پوزیشنیں سنبھال لیں، مزید فوج طلب

سوات میں شرپسندوں کے خلاف بڑے آپریشن کی تیاریاں شروع، سیکیورٹی فورسز کے قافلے سوات روانہ، سیکیورٹی فورسز نے بھی پوزیشنیں سنبھال لیں، کئی اہم شاہراہوں کو آمدورفت کیلئے بند کر دیا گیا۔ مزید فوجی دستے طلب کر لئے گئے جبکہ تعلیمی اداروں کو بھی بند کر دیا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق 500 گاڑیوں پر مشتمل فورسز کے نئے تازہ دم دستے سوات پہنچ گئے۔ باوثوق ذرائع کا کہنا ہے کہ علاقے میں بڑا فوجی آپریشن متوقع ہے تاہم پاک فوج کے ترجمان نے اس کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ فوج بھیجنے کا مقصد علاقے میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانا ہے۔

سرحد کے 4 نگران وزراء نے حلف اٹھا لیا

صوبہ سرحد کی نگران کابینہ کے 4 وزراء نے اپنے عہدوں کا حلف اٹھا لیا ہے۔ گورنر سرحد علی محمد جان اورکزئی نے ان وزراء سے حلف لیا۔ گورنر سرحد نے قبائلی عوام اور عمائدین سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر ملکی شرپسندوں کو وہاں سے نکال دیں جبکہ نگران وزیر اعلیٰ سرحد نے کہا ہے کہ سوات کے عوام کو شرپسندوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑ سکتے۔ علاقے میں حکومتی اقدامات شروع کر دیئے گئے ہیں۔ حلف برداری کی تقریب گورنر ہاؤس پشاور میں منعقد ہوئی۔

ریلیوں پر پابندی، بلا اجازت جلسہ نہیں ہوسکتا

الیکشن کمیشن نے عام انتخابات کے ضابطہ اخلاق کے مسودے کی منظوری دے دی ہے اور اسے مشاورت کیلئے سیاسی جماعتوں کو بھجوا دیا ہے۔ سیکرٹری الیکشن کمیشن کنور محمد دلشاد نے نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عام انتخابات جنوری کے پہلے ہفتے میں ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امیدوار اور جماعتیں انتظامیہ کی پیشگی اجازت سے سیاسی جلسے منظّم کریں گی اور ممانعت کی جگہ پر کوئی جلسہ نہیں ہوگا، سڑکوں اور گلیوں میں ریلیاں نکالنے پر پابندی ہوگی اور بیلٹ پیپر کو ضائع کرنے کی ممانعت ہوگی۔

مارشل لاء یا ایمرجنسی کا فیصلہ سپریم کورٹ کا فیصلہ آنے کے بعد کیا جائے گا وفاقی وزیر

ریلوے شیخ رشید احمد نے کہا ہے کہ بے نظیر کا وزیر اعظم بننے کا دور دور تک کوئی امکان نہیں۔ وہ یہ خواب دیکھنا چھوڑ دیں۔ الزامات کی سیاست جاری رہی تو قومی مصالحتی آرڈیننس کا معاملہ ہوا میں اڑ جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ صدر بے نظیر ملاقات میں کیس واپس لینے اور وزیر اعظم بننے کا معاملہ زیر غور آیا، تیسری مرتبہ وزیر اعظم بننے پر پابندی کی شق ختم ہوگی نہ 58 ٹو بی۔

انہوں نے کہا کہ آئندہ حکومت میں فضل الرحمٰن اور ایم کیو ایم کا کردار اہم ہوگا۔

پی سی او کے تحت حلف اٹھانے پر شرمندگی نہیں

سپریم کورٹ نے صدر جنرل مشرف کے کاغذات نامزدگی منظور ہونے اور ان کی اہلیت کے خلاف دائر آئینی درخواستوں کی سماعت کے دوران ریمارکس دیئے ہیں کہ یہ طے کرنا ہوگا کہ جنرل مشرف کی بطور صدر پہلی مدت کو رفیق تارڑ کی باقی ماندہ مدت قرار دیا جائے جبکہ جسٹس وجیہہ الدین کے وکیل اعتزاز احسن نے عدالت میں دلائل دیئے ہیں کہ صدر جنرل مشرف 2 ادوار مکمل کر چکے ہیں اور ان کے دونوں حلف آئین کے تحت تھے اور وہ اب اگر تیسری مرتبہ حلف اٹھائیں گے تو یہ آئین کے آرٹیکل 44 کی خلاف ورزی ہوگی۔ پی سی او کے تحت حلف اٹھانے کے معاملے پر جسٹس رمدے نے ریمارکس دیئے کہ حقیقت یہ ہے کہ ملک 1973ء کے آئین کے تحت ہی چلتا رہا کیونکہ آئین کسی مرحلہ پر بھی منسوخ نہیں ہوا، مجھے پی سی او کے تحت حلف اٹھانے پر کوئی شرمندگی نہیں۔

سانحہ کراچی، تحقیقاتی ٹیم کا سربراہ تبدیل

سانحہ کراچی کی تحقیقاتی ٹیم کے سربراہ ڈی آئی جی منظور مغل نے تحقیقاتی ٹیم کی سربراہی سے علیحدگی اختیار کر لی ہے جس کے بعد ان کی جگہ نئے تحقیقاتی افسر کی تعیناتی پر غور شروع کر دیا گیا ہے۔ دوسری جانب سندھ کے محکمہ قانون نے سانحہ 18/اکتوبر کی دوسری ایف آئی آر کے اندراج کی منظوری دے دی ہے۔

بھارت میں ایٹمی میزائل کا تجربہ

بھارت نے ایٹمی صلاحیت کے حامل اگنی اول میزائل کا تجربہ کیا ہے ایک ماہ سے کم عرصہ میں یہ دوسرا تجربہ ہے۔ اگنی 700 کلومیٹر تک مار کر سکتا ہے اور یہ پاکستان میں اکثر اہداف کو نشانہ بنا سکتا ہے۔ میزائل کا تجربہ مشرقی ریاست اڑیسہ میں کیا گیا۔ دفاعی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگنی میزائل بھارتی فوج کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

بھارت، دماغی بخار کی وباء 300 ہلاک

بھارت میں دماغی بخار سے 300/افراد ہلاک ہو گئے۔ بھارت کی شمالی ریاست اتر پردیش کے 42 اضلاع میں یہ بیماری پھیل چکی ہے اور اس پر ابھی تک قابو نہیں پایا جا سکا۔ اس بیماری میں سردرد، بخار اور بدہضمی کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے اور فوری علاج نہ ہونے کی صورت میں جان جا سکتی ہے دماغی بخار کی وجہ سے ذہن کام کرنا چھوڑ دیتا ہے اور انسان کا مدافعتی نظام بھی کمزور پڑ جاتا ہے۔ یہ بیماری بچوں اور معمر افراد کو زیادہ متاثر کرتی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 26۔اکتوبر

طلوع فجر	4:58
طلوع آفتاب	6:17
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:27

Fee Tox TM Power
پاؤں کی بدبو فشوں
جوتے اتارتے وقت پاؤں سے آنیوالی بدبو سے ہمیشہ کیلئے نجات
اپنے قریبی میڈیکل اور جنرل سٹور سے حاصل کریں
قیمت چھوٹی شیشی -/25 روپے بڑی 45 روپے

برائے فروخت
تین ایکڑ رقبہ۔ نگری پٹرولیم سروس کے عقب میں ربوہ احمد نگر کے درمیان۔ پختہ سڑک زمین تک موجود، بہترین جگہ
برائے رابطہ 0321-7915085

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون: 047-6213944

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 047-6213158

AK WORLD OF WOODEN ART
Interior & Exterior Furniture
Shop #7, Sajjad Gondal Plaza G-8 Markaz, Islamabad.
Mobile: 0333-6549152 0333-6715582
We are represented by Al-Khair Woods

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ۔ربوہ: 047-6212310

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
طالب دعا: میاں عبدالرحمٰن میاں عبدالحئی
91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp/basit@icpp.icci.org.pk

KHAN NAME PLATES
SCREEN PRINTING, SHIELDS & STICKERS
INDUSTRIAL PANEL PLATES
If you are looking for SOMETHING DIFFERENT then please call us
TOWNSHIP LHR Ph:5150862-5123862
Mob: 0321-8406577 email: knp_pk@yahoo.com

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
پروپرائٹر۔منیر احمد
Mob:0300 7704735
فون دکان: 6215634-6215378
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود
ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

C.P.L 29-FD

Admissions Open for Ireland & UK
Admission has been opened for January / February 08. According to new policy no interviews for Ireland/UK & get two years work permit after study.
آئرلینڈ اور یو کے کیلئے داخلے جاری ہیں
آئرلینڈ، یوکے میں جنوری فروری 2008ء کیلئے داخلہ جات شروع ہو چکے ہیں۔ نئی پالیسی کے مطابق اب ویزا بغیر انٹرویو کے ہوگا اور تعلیم کے بعد دو سال کا ورک پرمٹ بھی ملے گا۔ دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں۔
Education Concern ®
Farrukh Luqman: Cell # 0301-4411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310
Fax:042-5164619
info@educationconcern.com
www.educationconcern.com